O

مری تکلیف سے اُس کو علاقہ بھی نہیں ہوتا
اور اُس کے بِن مجھے کوئی افاقہ بھی نہیں ہوتا

کبھی انسان غصے میں بھی خود کو مار لیتا ہے
وہ جس کی مان لیں ساری وہ آقا بھی نہیں ہوتا

ہمارے سے تو گھر کے برتنوں کا حال بہتر ہے
ہمارے ٹوٹ جانے سے چھناکا بھی نہیں ہوتا

https://emad-ahmad.com/

یہ دل لٹتا ہے جب تو آدمی خاموش رہتا ہے
کہ چوری کہہ نہیں سکتا ہے، ڈاکا بھی نہیں ہوتا

ہماری بھوک دل کی بھوک ہے جسموں سے عاری ہے
نہیں بھرتا ہے اس میں پیٹ، فاقہ بھی نہیں ہوتا

اب ایسا وقت ہے وہ بھی گزر جاتا ہے دھیرے سے
اور اپنے دل میں پہلے سا دھماکا بھی نہیں ہوتا

عماد ایسا بھی ہوتا ہے کہ دل ایسے پہ آ جائے
نظر بھر کے جسے اک بار تاکا بھی نہیں ہوتا

https://emad-ahmad.com/